آئی ایم ایف کا اگلا ہدف

واشنگٹن (این این آئی) بین الاقوامی مالیاتی فنڈز (آئی ایم ایف) زیادہ اختیارات حاصل کرنے کے لیے آئندہ ماہ اپنے منشور میں تبدیلی کرے گا۔ اس ضمن میں آئندہ ماہ فنڈز کے ایگزیکٹو بورڈ کا اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ یہاں سے منظوری کے بعد ۱۸۲ ممالک کے بورڈ آف گورنرز میں اس پر حتمی رائے شماری ہوگی۔ ادھر امریکی کانگریس کے کئی ارکان نے اس اقدام کو ملکوں کی خود مختاری میں مداخلت قرار دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نئے منشور کے تحت آئی ایم ایف یا اس کے نامزد کردہ افراد جب اور جہاں ضروری ہوا، رکن ملکوں کے بین الاقوامی قوانین سے بالاتر ہو کر کام کر سکیں گے۔ امریکی کانگریس ان سفارشات کی بھرپور مزاحمت کر رہی ہے۔ بہت سے ارکان کانگریس نے کہا ہے کہ امیر ملکوں نے حال ہی میں سرمایہ کاری سے متعلق کئی دو طرفہ سمجھوتوں کے لیے مذاکرات میں ناکامی کے بعد اپنے مفاد کے حصول کے لیے چور دروازے کا انتخاب کیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف کے اختیارات حاصل کرنے کی یہ کوشش مایوس کن ہے تاہم کلنٹن انتظامیہ آئی ایم ایف کی تجاویز کی حمایت کر رہی ہے جس کا کہنا ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے لیے اپنی منڈیوں کو کھولنے کی غرض سے آئی ایم ایف کو نئے اختیارات کی ضرورت ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان جیسے ممالک پہلے ہی غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے اقدامات کر چکے ہیں اور پاکستان نے غیر ملکیوں کو جائیداد اور اثاثے حاصل کرنے کی اجازت دے رکھی ہے مگر ان ملکوں کو بھی آئی ایم ایف کے نئے اختیارات ملنے کے بعد اپنی خود مختاری اور سالمیت کو داؤ پر لگانا ہوگا کیونکہ نیا منشور اپنانے کے بعد آئی ایم ایف کسی بھی ملک کو امداد فراہم کرنے سے قبل اس ملک کی بجلی، گیس اور ٹیلی فون جیسی ضرورت اور مقامی خدمات کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینے کا مطالبہ کرے گی۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد ۲۵ مارچ ۹۸ء)